یونیورسل ہیلتھ کوریج کی طرف پیشرفت

آیوشمان بھارت -پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا۔

آیوشمان بھارت پردھان منتری- جن آروگیہ یوجنا(پی ایم-جے اے وائی)ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے اہم مالیاتی تحفظ کے ستون کے طور پر کام کرتی ہے، جو اقتصادی طور پر کمزور شہریوں کو فی خاندان 5 لاکھ روپے تک کی سالانہ کیش لیس اسپتال میں داخلے کی کوریج فراہم کرتی ہے۔اپنی آٹھویں سالگرہ کے موقع پر یہ اسکیم اب ہندوستان کی تقریباً 33 فیصد آبادی کو آیوشمان کارڈ کے ساتھ کور کرتی ہے، جس میں 13.25 کروڑ داخلوں کے لیے 10000 روپے مالیت کی فنڈنگ کی گئی ہے۔ 2.03 لاکھ کروڑ اور جیب سے باہر کے طبّی اخراجات میں زبردست کمی۔ مریضوں کی دیکھ بھال کا یہ ماڈل تین تکمیلی ستونوں کے ساتھ کام کرتا ہے-بنیادی دیکھ بھال کے لیے آیوشمان آروگیہ مندر، مربوط ہیلتھ آئی ڈی کے لیے آیوشمان بھارت ڈجیٹل مشن اور پی ایم–اے بی ایچ آئی ایم فزیکل انفراسٹرکچر کے لیے اور ملک بھر میں جامع یونیورسل ہیلتھ کوریج حاصل کرنے کے لیے ہے۔

سب کے لیے صحت کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا

صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں سرمایہ کاربرادریوں کو زیادہ مستحکم، باصلاحیت اور پیداواری بناتی ہے۔'یونیورسل ہیلتھ کوریج'(سب کے لیے صحت کی سہولیات)کا مقصداس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر فرد- جس میں انتہائی کمزور اور پسماندہ خاندان کو مناسب قیمت پر معیاری طبّی سہولیات میسر ہوں، تاکہ وہ صحت منداوراطمینان بخش زندگی گزار سکیں۔

حکومت ہند نے 'یونیورسل ہیلتھ کوریج' کے حصول کے لیے آٹھ سال قبل 23 ستمبر 2018 کو 'آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا'(اے بی پی ایم-جے اے وائی)کا آغاز کیا تھا۔ یہ صحت کی دیکھ بھال کی ایک عوامی ضمانتی اسکیم ہے جس میں ثانوی اوراعلیٰ سطحی طبّی سہولیات شامل ہیں۔یہ دنیا کی سب سے بڑی عوامی صحت کی اسکیموں میں سے ایک ہے؛اسکیم کے آغاز کی آٹھویں سالگرہ(21 ستمبر 2026 تک)کے موقع پر ہندوستان کی تقریباً 33 فیصد آبادی(48.51 کروڑ سے زائدافراد)کے پاس 'آیوشمان کارڈ' موجود ہیں۔

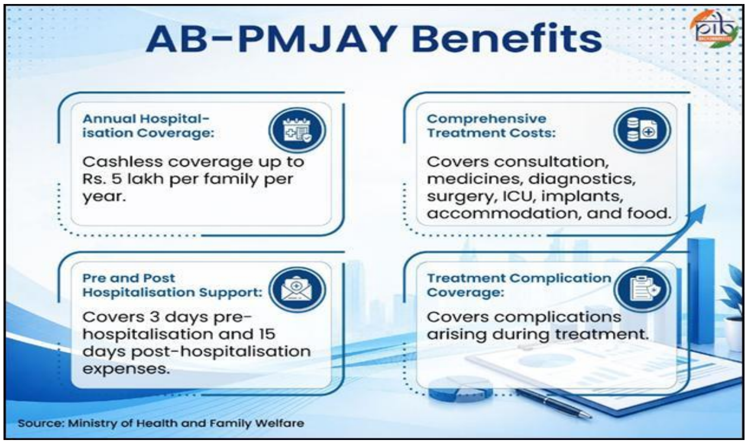

اکتیس اگست 2026 تک اے بی پی ایم جے اے وائی نے 38,000 سے زائد منسلک سرکاری اور نجی اسپتالوں کے نیٹ ورک کے ذریعہ تقریباً 13.25 کروڑ اسپتال میں داخلے کے دوران 2.03 لاکھ کروڑ روپے مالیت کا علاج فراہم کیا ہے۔

اے بی پی ایم جے اے وائی، 'آیوشمان بھارت' کے تحت ایک ایسی اسکیم ہے جو 'یونیورسل ہیلتھ کوریج' (سب کے لیے صحت کی سہولیات) کو فروغ دے رہی ہے۔ دیگر اسکیمیں جو ہندوستان کے عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے کو تشکیل دے رہی ہیں، وہ یہ ہیں: آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایم)، آیوشمان بھارت ڈجیٹل مشن اور پی ایم-آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم))۔ اے بی پی ایم جے اے وائی کی قیادت میں، یہ چاروں اہم اسکیمیں یونیورسل ہیلتھ کوریج کی فراہمی کے لیے ہندوستان کے عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا رہی ہیں۔

اے بی پی ایم-جے اے وائی: شہریوں کو طبّی اخراجات کے بوجھ سے بچانا

اے بی پی ایم-جے اے وائی) کا مقصد خاندانوں کو علاج کے بھاری اور کمر توڑ اخراجات سے بچانا ہے۔ یہ 27 طبّی شعبوں میں 1,961 طبّی طریق کار کے لیے 'کیش لیس' (نقد ادائیگی کے بغیر) طبّی سہولیات فراہم کرتی ہے۔

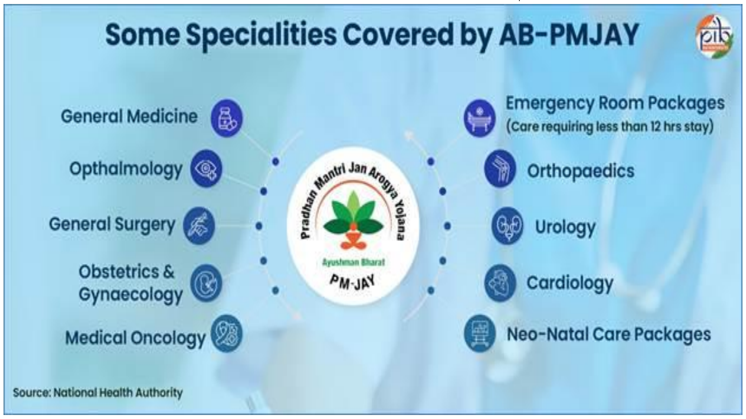

مارچ 2024 میں حکومت نے اس اسکیم کا دائرہ بڑھاتے ہوئے آشا (ایکریڈیٹیڈ سوشل ہیلتھ ایکٹیوسٹ)، آنگن واڑی کارکنوں اور آنگن واڑی معاونین کے تقریباً 37 لاکھ خاندانوں کو بھی اس میں شامل کیا تھا۔ 21.09.26 تک اسکیم کے تحت آشا/آنگن واڑی کارکنوں/آنگن واڑی معاونین کے لیے 44.81 لاکھ سے زیادہ آیوشمان کارڈ بنائے جا چکے ہیں۔ اس کے بعد 11 ستمبر 2024 کو حکومت نے اس اسکیم کا دائرہ بڑھا کر 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو بھی اس میں شامل کر لیا، جس سے تقریباً 6 کروڑ بزرگ شہری مستفید ہوں گے۔ 21.09.26 تک 1.36 کروڑ سے زیادہ بزرگ شہریوں کے آیوشمان وے وندنا کارڈ بنائے جا چکے ہیں۔

کمزور طبقات کے مستحقین کو بااختیار بنانا

مستحق خاندانوں کی شناخت سماجی، اقتصادی اور ذات پر مبنی مردم شماری (ایس ای سی سی) 2011 کی بنیاد پر محروم اور پیشہ ورانہ معیار کے مقررہ پیمانوں کے مطابق کی جاتی ہے۔ اس اسکیم میں ان خاندانوں کو بھی شامل کیا گیا ہے جو پہلے راشٹریہ سواستھ بیمہ یوجنا (آر ایس بی وائی) کے تحت شامل تھے۔

1. دیہی مستحقین

دیہی علاقوں میں آیوشمان بھارت-پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی پی ایم جے اے وائی) کے تحت اہلیت کا تعین سماجی، اقتصادی اور ذات پر مبنی مردم شماری (ایس ای سی سی) 2011 میں درج محرومی کے معیار کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ وہ مستحق گھرانے شامل ہیں جو درج ذیل چھ میں سے ایک یا ایک سے زیادہ معیار پر پورا اترتے ہیں:

- ڈی 1: ایسے گھرانے جن کے پاس صرف ایک کمرہ ہو اور اس کی دیواریں اور چھت کچی ہو؛
- ڈی 2: ایسے گھرانے جن میں 16 سے 59 سال کی عمر کے درمیان کوئی بالغ فرد نہ ہو؛

- ڈی3: خواتین کی سربراہی والے ایسے گھرانے جن میں 16 سے 59 سال کی عمر کے درمیان کوئی بالغ مرد فرد نہ ہو؛
- ڈی4: ایسے گھرانے جن میں ایک معذور فرد ہو اور کوئی صحت مند بالغ فرد نہ ہو؛
- ڈی5: درج فہرست ذات/درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے گھرانے؛ اور
- ڈی7: ایسے بے زمین گھرانے جن کی آمدنی کا بڑا حصہ غیر مستقل دستی مزدوری سے حاصل ہوتا ہو۔

2. شہری مستحقین

شہری علاقوں میں درج ذیل 11 پیشہ ورانہ زمروں سے تعلق رکھنے والے کارکن اس اسکیم کے لیے اہل ہیں:

- کچرا چننے والے
- بھکاری
- گھریلو ملازم
- سڑکوں پر کام کرنے والے پھل فروش، موچی، خوانچہ فروش اور دیگر خدمات فراہم کرنے والے
- تعمیراتی مزدور، پلمبر، راج مستری، مزدور، پینٹر، ویلڈر، سیکورٹی گارڈ، قلی اور سر پر بوجھ ڈھونے والے دیگر مزدور
- صفائی کارکن، سینیٹیشن کارکن، مالی
- گھر سے کام کرنے والے کارکن، دستکار، دستکاری کے کارکن، درزی
- ٹرانسپورٹ کارکن، ڈرائیور، کنڈکٹر، ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کے معاون، گاڑی کھینچنے والے، رکشا چلانے والے
- دکان کے کارکن، معاون، چھوٹے اداروں میں چپراسی، مددگار، سامان پہنچانے والے معاون، خدمت گار، ویٹر
- الیکٹریشن، مکینک، مشین جوڑنے والے، مرمت کا کام کرنے والے
- دھوبی، چوکیدار

3. مخصوص اقدامات کے ذریعے شامل کیے گئے مستحقین کے اضافی زمرے

- عمارت اور دیگر تعمیراتی کارکن (بی او سی ڈبلیو) اور ان کے زیر کفالت افراد؛
- پی ایم-راحت (پی ایم-آر اے ایچ اے ٹی) کے تحت شامل سڑک حادثات کے متاثرین؛
- حاشیہ پر موجود افراد کی روزگار اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے معاونت اقدام کے تحت شامل خواجہ سرا افراد؛
- پی ایم کیئرز فار چلڈرن اسکیم کے تحت اہل بچے، جنہوں نے کووڈ-19 وبا کے باعث اپنے دونوں والدین، زندہ والد یا والدہ، قانونی سرپرست یا گود لینے والے والدین کو کھو دیا ہو؛
- نیشنل ایکشن فار میکینائزڈ سینیٹیشن ایکو سسٹم (این اے ایم ایس ٹی ای-نمستے) اسکیم کے تحت شامل کچرا چننے والے اور شناخت شدہ صفائی کارکن؛ اور
- پردھان منتری جن جاتی آدیواسی نیائے مہا ابھیان (پی ایم-جے اے این ایم اے این) کے تحت شامل انتہائی کمزور قبائلی گروہ (پی وی ٹی جیز)۔

بیمار بزرگوں کے لیے مددگار

ہریانہ کے ضلع جیند کی 65 سالہ خاتون بیر متی کے کولہے اور ٹانگ کو جوڑنے والی ران کی ہڈی کے سرے میں شدید فریکچر ہو گیا تھا۔ خوش قسمتی سے انہیں آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت ضلع ہڈیوں اور زچگی کے اسپتال میں بروقت سرجری اور مناسب علاج کی سہولت مفت فراہم کی گئی، جس کی

لاگت 44,140 روپے تھی۔ یہ اسکیم معاشی اور سماجی طور پر کمزور طبقات کے لیے زندگی کا سہارا ثابت ہوئی ہے، جو انہیں سستا، بروقت، معیاری اور قابل رسائی صحت عامہ کا علاج فراہم کر رہی ہے۔

اے بی-پی ایم جے اے وائی کے لیے مالی اعانت کا ڈھانچہ اور مرکزی بجٹ

اے بی-پی ایم جے اے وائی مرکزی طور پر معاونت یافتہ اسکیم ہے۔ تمام ریاستوں میں مرکز اور ریاستوں کے درمیان فنڈز کی تقسیم کا تناسب 60:40 ہے، سوائے شمال مشرقی ریاستوں، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے، جہاں یہ تناسب 90:10 ہے۔ جن مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قانون ساز اسمبلی نہیں ہے، وہاں مرکزی حکومت 100 فیصد مالی اعانت فراہم کرتی ہے، جبکہ قانون ساز اسمبلی والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مرکز اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے درمیان مالی اعانت کی تقسیم کا تناسب 60:40 ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران مرکزی بجٹ میں اس اسکیم کے لیے مختص رقم میں اضافہ ہوا ہے اور 2026-27 کے لیے 9,500 کروڑ روپے کا بجٹ تخمینہ مقرر کیا گیا ہے۔

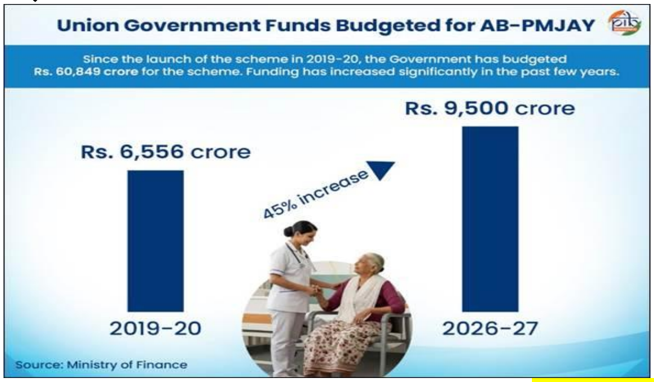

جیب سے ہونے والے صحت کے اخراجات میں کمی

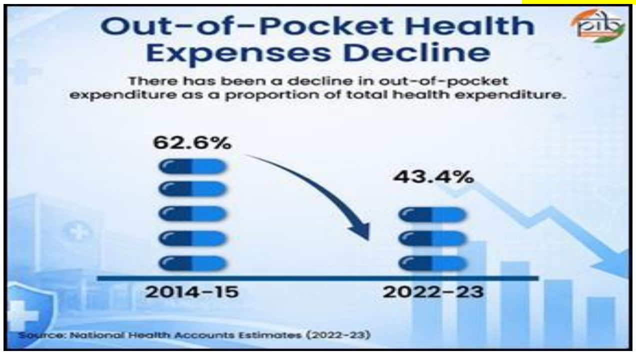

لوگ اب صحت کی دیکھ بھال پر اپنی جیب سے پہلے کے مقابلہ میں بہت کم رقم خرچ کر رہے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ **ذاتی صحت کے اخراجات** میں بھی کمی آئی ہے، جس کی ایک بڑی وجہ **حکومتی مالی اعانت میں اضافہ اور اے بی-پی ایم جے اے وائی جیسی مفت اور کم لاگت والی اسکیمیں** ہیں۔ اے بی-پی ایم جے اے وائی کے علاوہ آیوشمان بھارت کی دیگر اسکیمیں بھی اس بات کو یقینی بنا رہی ہیں کہ لوگوں کو عالمی سطح پر صحت کی سہولتیں حاصل ہوں۔

آیوشمان آروگیہ مندروں کے ذریعے: نچلی سطح پر بنیادی صحت کی دیکھ بھال کو مضبوط بنانا

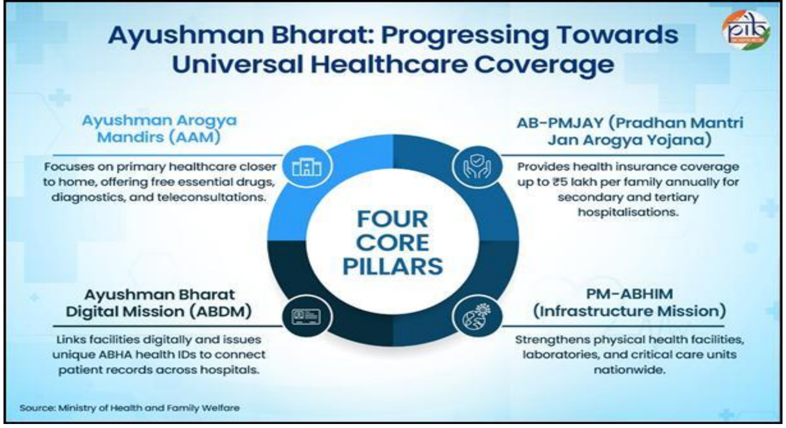

آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایم) ، آیوشمان بھارت کا دوسرا ستون ہے، جو لوگوں کیلئے بنیادی صحت کی دیکھ بھال کو مزید قابل رسائی بناتے ہیں۔ آیوشمان آروگیہ مندر مختلف طبقات کی سطح کے صحت مراکز ہیں، جہاں طبّی ماہرین صف اول کے صحت کارکنوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اکثر آیوشمان آروگیہ مندر پہلے سے موجود ان صحت مراکز کو بہتر بنا کر قائم کیے جاتے ہیں، جہاں پہلے بنیادی زچگی اور بچوں کی دیکھ بھال یا دیگر خدمات فراہم کی جاتی تھیں۔

آیوشمان آروگیہ مندر میں تمام ضروری وسائل فراہم کیے جاتے ہیں، جن میں شامل ہیں:

- بہتر بنایا گیا بنیادی ڈھانچہ
- اضافی انسانی وسائل
- ضروری ادویات اور تشخیصی سہولتیں
- اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے نظام وغیرہ

آیوشمان آروگیہ مندر صرف ماں اور بچے کی صحت کی خدمات تک محدود نہیں ہیں۔ یہاں بیماریوں کی جانچ اور علاج، منہ، آنکھوں اور کان، ناک و گلے سے متعلق صحت خدمات اور ذہنی صحت کے لیے معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ ان مراکز میں ابتدائی سطح کی ہنگامی اور حادثاتی طبّی خدمات کے ساتھ ضروری ادویات اور تشخیصی سہولتیں بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ حکومت آیوش (آیوروید، یوگا اور قدرتی طریق علاج، یونانی، سدھ اور ہومیوپیتھی) کے ذریعے صحت کی خدمات کو بھی وسعت دے رہی ہے، جس کے نتیجے میں لوگوں کے لیے آیوش آیوشمان آروگیہ مندر بھی دستیاب ہیں۔

آیوشمان آروگیہ مندر **برادری تک صحت کی خدمات پہنچانے** کے مراکز ہیں، جہاں کمیونٹی ہیلتھ ورکرز اور تسلیم شدہ سماجی صحت کارکن (آشا) کام کرتے ہیں۔ ان مراکز پر صحت سے متعلق پروگراموں کے بارے میں بیداری پیدا کی جاتی ہے، مریضوں کی خیریت معلوم کی جاتی ہے اور برادری کی صحت کی صورت حال پر نظر رکھی جاتی ہے۔

آیوشمان آروگیہ مندر ایسے مراکز بھی ہیں جہاں شہری ای- سنجیونی کے ذریعے ضلعی، ریاستی یا قومی اسپتالوں کے طبّی ماہرین سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ای- سنجیونی حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی دور دراز طبّی مشاورت کی خدمت ہے۔

- 17 ستمبر 2026 تک آیوشمان آروگیہ مندروں سمیت 50 کروڑ سے زیادہ طبّی مشاورتیں کی جا چکی ہیں۔

آیوشمان آروگیہ مندروں میں اب تک مجموعی طور پر 540 کروڑ سے زیادہ افراد کی آمد ریکارڈ کی گئی ہے۔ حکومت اس بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے وسعت دے رہی ہے۔

اے بی ڈی ایم کے ذریعہ ڈجیٹل صحت کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر

اگرچہ عمارتوں اور طبّی مراکز پر مشتمل بنیادی ڈھانچہ عالمی سطح پر صحت کی خدمات کی فراہمی کی ریڑھ کی ہڈی ہے، لیکن اتنا ہی مضبوط ڈجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ بھی ضروری ہے۔ یہ صحت کی خدمات کی فراہمی کو مزید آسان، مؤثر اور قابل رسائی بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت ہند نے ستمبر 2021 میں آیوشمان بھارت ڈجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) شروع کیا، جس کا مقصد شہریوں پر مرکوز ایک مربوط قومی ڈجیٹل صحت نظام تیار کرنا ہے۔

اے بی ڈی ایم کا بنیادی ڈھانچہ آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (اے بی ایچ اے) پر قائم ہے، جو ہر فرد کے لیے آدھار نمبر کی طرح ایک ڈجیٹل صحت شناخت ہے۔ لوگوں کے صحت سے متعلق ریکارڈ اور بیمہ دعوے اے بی ایچ اے شناخت سے مربوط کیے جاتے ہیں۔ اے بی ایچ اے شناخت کے ذریعے افراد ایک ہی باہمی طور پر مربوط نیٹ ورک کے ذریعے اپنی مکمل طبّی تاریخ کے ساتھ بیمہ فراہم کرنے والوں، صحت مراکز، ڈاکٹروں اور دیگر خدمات سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

17 ستمبر 2026 تک 97.61 کروڑ سے زیادہ اے بی ایچ اے شناختیں فعال ہو چکی ہیں اور 119.95 کروڑ سے زیادہ صحت ریکارڈ ان اکاؤنٹس سے منسلک کیے جا چکے ہیں۔ 17 ستمبر 2026 تک اے بی ایچ اے شناخت استعمال کرنے والوں میں 49.74 فیصد خواتین، 50.26 فیصد مرد اور 0.01 فیصد دیگر صنفی افراد شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، پلیٹ فارم پر 5.78 لاکھ سے زیادہ تصدیق شدہ صحت مراکز اور 11 لاکھ سے زیادہ صحت کے ماہرین رجسٹرڈ ہیں۔ اے بی ایچ اے کے علاوہ اے بی ڈی ایم ایک مکمل ڈجیٹل صحت نظام ہے۔ یہ صحت کی خدمات فراہم کرنے والے تمام اداروں کو ایک ہی نیٹ ورک سے جوڑتا ہے۔

- صحت کے ماہرین کی رجسٹری: ڈاکٹروں سے لے کر آیوش کے ماہرین تک تمام صحت کے ماہرین کی قومی رجسٹری، جہاں ان کی تصدیق کر کے انہیں ڈجیٹل طور پر مربوط کیا جاتا ہے۔
- صحت مراکز کی رجسٹری: اسپتالوں، کلینک، لیبارٹریوں اور دواخانوں سمیت سرکاری اور نجی صحت مراکز کی قومی رجسٹری، جہاں تمام مراکز کی معلومات ایک ہی جگہ دستیاب ہیں۔
- جوائنٹ ہیلتھ انٹرفیس: صحت کی خدمات کے لیے ایک کھلا نیٹ ورک، جو صحت کے شعبے میں یو پی آئی کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کے ذریعے کسی بھی ایپ کے ذریعے اپائنٹمنٹ بک کی جا سکتی ہے، ڈاکٹروں سے مشورہ کیا جا سکتا ہے اور مختلف خدمات تلاش کی جا سکتی ہیں۔
- آروگیہ سیتو 2.0: یہ ڈجیٹل صحت خدمات اور ذاتی صحت ریکارڈ (پی ایچ آر) کے لیے ایک متحد ایپ کے طور پر کام کرتا ہے، جس سے ملک بھر میں ڈجیٹل صحت خدمات کو تیزی سے اپنانے میں مدد مل رہی ہے۔

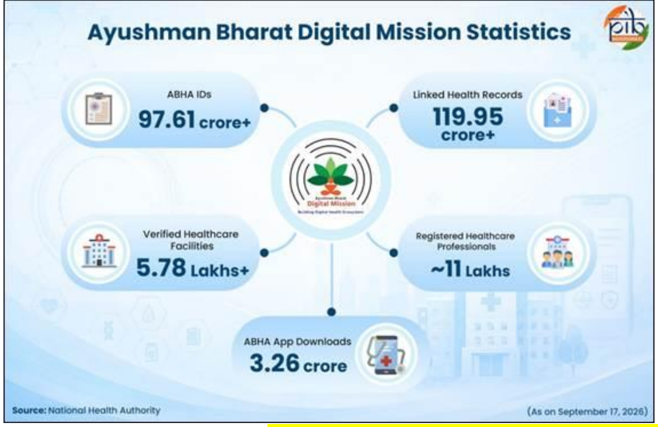

پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم: اہم نگہداشت اور بیماریوں کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا

کووڈ-19 کے دوران حکومت نے حکومت کے تمام شعبوں کے متحدہ اور جامع طریق کار کے ذریعے فوری اقدامات کیے۔ مقامی کلینکوں سے لے کر بڑے اسپتالوں تک قومی صحت کے نظام کو تبدیل کرنے کے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے حکومت نے بجٹ 2021-22 کے تحت 25 اکتوبر 2021 کو اہم پی ایم-آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم) شروع کیا۔

64,180 کروڑ روپے کے بڑے بجٹ (2021-2026) کے ساتھ پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کا مقصد شہری اور دیہی علاقوں میں **صحت کے بنیادی** ڈھانچے کو مضبوط بنانا، بیماریوں کی نگرانی کے نظام کو مستحکم کرنا اور صحت سے متعلق تحقیق کو وسعت دینا ہے۔ یہ کوشش ہندوستان کو مستقبل میں صحت سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے خود انحصاری اور مکمل طور پر مضبوط نظام حاصل کرنے میں مدد دے رہی ہے۔

پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کی توجہ درج ذیل امور پر ہے:

- 10 اعلیٰ ترجیح والی ریاستوں میں 23,224 دیہی صحت و بہبود مراکز کے قیام میں معاونت؛
- تمام ریاستوں میں 13,736 شہری صحت و بہبود مراکز قائم کرنا؛
- 11 اعلیٰ ترجیح والی ریاستوں میں 3,389 بلاک سطح کے عوامی صحت یونٹس قائم کرنا؛
- تمام اضلاع میں 744 مربوط عوامی صحت لیبارٹریاں قائم کرنا؛
- 5 لاکھ سے زیادہ آبادی والے تمام اضلاع میں 631 انتہائی نگہداشت کے اسپتال بلاکس قائم کرنا۔

یونیورسل صحت کوریج کی جانب سفر

اے بی-پی ایم جے اے وائی اہل مستحقین کے لیے معیاری اور سستی ثانوی اور ثالثی درجے کی صحت خدمات تک رسائی کو وسعت دیتی ہے، جبکہ آیوشمان آروگیہ مندر جامع بنیادی صحت خدمات کو برادریوں کے قریب پہنچاتے ہیں۔ اے بی ایچ اے (آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ) افراد کو ایک منفرد ڈیجیٹل صحت شناخت بنانے اور اس سے وابستہ صحت مراکز میں اپنے صحت ریکارڈ تک رسائی حاصل کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم بنیادی سطح سے ضلعی سطح تک صحت مراکز، لیبارٹریوں اور انتہائی نگہداشت کی سہولتوں کے قیام میں معاونت کے ذریعے صحت نظام کے بنیادی ڈھانچے اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کی تیاری کو مضبوط بناتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ اقدامات بنیادی صحت خدمات اور ڈیجیٹل صحت خدمات سے لے کر اسپتالوں میں علاج اور مضبوط صحت کے بنیادی ڈھانچے تک صحت خدمات کے تسلسل کو مستحکم کرتے ہیں اور عالمگیر صحت کوریج کے مقصد کو آگے بڑھاتے ہیں۔

حوالہ جات

Prime Minister's Office

https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=1547032&reg=48&lang=1

Ministry of Health and Family Welfare

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1546948&reg=48&lang=2#:~:text=Ayushman%20%E2%80%A2%20Bharat%20%E2%80%93Pradhan%20Mantri%20Jan,to%20a%20new%20aspirational%%2020level

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2116209&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2151239&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152534&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1848808&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2294278&reg=6&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241085&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1577932&reg=48&lang=2

https://esanjeevani.mohfw.gov.in/#/

National Health Authority

https://dashboard.nha.gov.in/public/

Ministry of Tribal Affairs

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1577166&reg=48&lang=2

Ministry of Finance

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2097868&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2034937&reg=48&lang=2

https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf

https://www.indiabudget.gov.in/

PIB Backgrounder

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2281466&reg=3&lang=1

National Portal of India

https://www.india.gov.in/spotlight/details/ayushman-bharat-pradhan-mantri-jan-arogya-yojana

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2281466&reg=3&lang=1

myScheme

https://www.myscheme.gov.in/schemes/ab-pmjay

World Bank

https://www.worldbank.org/ext/en/topic/health/universal-health-coverage

World Health Organisation

https://www.who.int/data/gho/data/themes/theme-details/GHO/universal-health-coverage

Click here to see pdf

*****

ش ح–ظ الف– م ذ

UR No. 3923

PIB Backgrounder

Progressing Towards Universal Health Coverage

Ayushman Bharat – Pradhan Mantri Jan Arogya Yojana

(Release ID: 2313393)